پیغمبرِ اسلام حضرت محمدؐ نے فرمایا

○ خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ.

○ اِقْرَءُوا الْقُرْاٰنَ فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی لَا یُعَذِّبُ قَلْبًا وَعَی الْقُرْاٰنَ.

○ اَلَا اَیُّهَا النَّاسُ فَاِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ یُوْشِكُ اَنْ یَّاْتِیَ رَسُوْلُ رَبِّیْ فَاُجِیْبَ وَ اَنَا تَارِكٌ فِیْکُمْ ثِقْلَیْنِ اَوَّلُهُمَا کِتَابُ اللّٰهِ فِیْهِ الْهُدٰی وَالنُّوْرُ مَنِ اسْتَمْسَكَ بِهٖ وَاَخَذَ بِهٖ کَانَ عَلَی الْهُدٰی وَمَنْ اَخْطَاَهٗ ضَلَّ فَخُذُوْا بِکِتَابِ اللّٰهِ تَعَالٰی وَاسْتَمْسِکُوْا بِهٖ وَ اَهْلُ بَیْتِیْ. اُذَکِّرُکُمُ اللّٰهَ فِیْ اَهْلِ بَیْتِیْ.

○ تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو خود قرآن سیکھے اور دوسروں کو سکھائے۔

○ قرآن پڑھو کیونکہ جو دل قرآن کو پالیتا ہے خدا اسے عذاب نہیں دیتا۔

○ لوگو! میں ایک بشر ہوں اور قریب ہے کہ میں خدا کے پاس چلا جاؤں۔ میں تمہارے درمیان دو امانتیں چھوڑ کر جا رہا ہوں، ان میں پہلی کتاب خدا ہے جس میں ہدایت اور روشنی ہے۔ جو شخص اسے تھام لے اور اس کی پیروی کرے وہ راہِ راست پر ہے اور جو اسے چھوڑ دے وہ گم راہ ہے۔ دوسری امانت میرے اہل بیت ہیں۔ پس کتاب خدا اور میرے اہل بیت کا دامن تھام لو۔ میں تمہیں اپنے اہل بیت کے بارے میں خدا کی یاد دلاتا ہوں۔

(نہج الفصاحۃ سے ماخوذ)

Presented By: https://jafrilibrary.com

امیر المومنین امام علیؑ نے فرمایا

○ أَفِيضُوا فِي ذِكْرِ اللهِ فَإِنَّهُ أَحْسَنُ الذِّكْرِ.

○ وَارْغَبُوا فِيمَا وَعَدَ الْمُتَّقِينَ فَإِنَّ وَعْدَهُ أَصْدَقُ الْوَعْدِ.

○ وَاقْتَدُوا بِهَدْيِ نَبِيِّكُمْ فَإِنَّهُ أَفْضَلُ الْهَدْيِ. وَاسْتَنُّوا بِسُنَّتِهِ فَإِنَّهَا أَهْدَى السُّنَنِ.

○ وَتَعَلَّمُوا الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ أَحْسَنُ الْحَدِيثِ، وَتَفَقَّهُوا فِيهِ فَإِنَّهُ رَبِيعُ الْقُلُوبِ، وَاسْتَشْفُوا بِنُورِهِ فَإِنَّهُ شِفَاءُ الصُّدُورِ، وَأَحْسِنُوا تِلَاوَتَهُ فَإِنَّهُ أَنْفَعُ الْقَصَصِ.

○ اللہ کے ذکر میں بڑھے چلو اس لیے کہ وہ بہترین ذکر ہے۔

○ اور اس چیز کے خواہشمند ہو، کہ جس کا اللہ نے پرہیز گاروں سے وعدہ کیا ہے اس لیے کہ اس کا وعدہ سب وعدوں سے زیادہ سچا ہے۔

○ اور نبی اکرمؐ کی پیروی کرو کہ وہ بہترین سیرت ہے اور ان کی سنّت پر چلو کہ وہ سب طریقوں سے بڑھ کر ہدایت کرنے والی ہے۔

○ اور قرآن کا علم حاصل کرو، کہ وہ بہترین کلام ہے اور اس میں غور و فکر کرو، کہ یہ دلوں کی بہار ہے، اس کے نور سے شفا حاصل کرو، کہ یہ سینوں کے اندر چھپی ہوئی بیماریوں کے لیے شفا ہے اور اس کی خوبی کے ساتھ تلاوت کرو کہ اس کے قصّے دوسرے سب قصّوں سے زیادہ فائدہ رساں ہیں۔

(نہج البلاغہ سے اقتباس)

Presented By: https://jafrilibrary.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ وَ الصَّفْوَةِ مِنْ صَحْبِهِ الْمُنْتَجَبِیْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا كَثِیْرًا

عرضِ ناشر

قارئین کرام!

اسلام علیکم

بچوں کے لیے آسان قرآنی قاعدہ پیش خدمت ہے۔ ہمارے دینی مکاتب و مدارس میں عموماً بچوں کو جو قاعدے پڑھائے جاتے ہیں، ان کے تناظر میں زیرِ نظر قاعدہ ضروری اصول و مبانی کی موجودگی، حسنِ ترتیب اور دلنشین اندازِ تفہیم کے اعتبار سے ایک خاص امتیاز رکھتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسے تدریسی حلقوں میں خاصی مقبولیت حاصل ہو رہی ہے۔

تاہم تعلیمی نقطۂ نظر سے، قاعدے کی بجائے اصل اہمیت استاد کی ہے۔ چنانچہ ایک لائق فائق استاد جو بچوں کو محبت و شفقت سے تعلیم دیتا ہے، اس کا تجربہ، کلام کی نرمی اور بچوں کو آگے بڑھانے کی امنگ ہی اس کے نصاب کی جان ہوتی ہے لیکن اس کے برعکس اگر ایک استاد محض رسمی طور پر ہی درس دیتا ہے تو نصاب خواہ کتنا ہی عمدہ اور مفید ہو، وہ بچوں میں ذوقِ تعلیم اور شوق آگہی پیدا نہیں کر سکے گا، بلکہ الٹا انہیں درس اور درسگاہ سے دور کر دے گا۔

بہرحال بچوں میں تعلیمی دلچسپی کو ابھارنے اور انہیں قرآنی تعلیم سے وابستہ رکھنے کے لیے یہ ایک کوشش ہے۔ امید ہے کہ تعلیمی ادارے اس قاعدے کو مفید اور کارآمد پائیں گے۔

آخر میں اساتذہ سے گزارش ہے کہ وہ اس قاعدے میں مندرج ہدایات کا بغور مطالعہ فرما کر انہیں بطریقِ احسن بچوں کے ذہن نشین کرائیں۔ انشاء اللہ وہ اس کے شاندار نتائج ملاحظہ فرمائیں گے۔

والسلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

Presented By: https://jafrilibrary.com

سبق ۱

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نقطے

نقطے پر انگلی رکھ کر بچوں کو پہلے بتائیں کہ اسے نقطہ کہتے ہیں۔ پھر ان سے پوچھیں اور ان کی زبان سے لفظ نقطہ کہلوائیں۔

• • • • • • •

جب بچے نقطے کو پہچان کر اس کا تلفظ کرنے لگے تو اب اسے نقطوں کی تعداد کی پہچان کرائیں۔ ایک، دو، تین۔

• •• ∴ • •• ∴ • •• ∴

پھر بچے کو بتائیں کہ نقطے اوپر بھی ہوتے ہیں، نیچے بھی۔ اس سے پوچھیں کہ یہ کتنے نقطے ہیں، اوپر ہیں یا نیچے۔

بچہ اس طرح پڑھے:

اوپر دو نقطے، نیچے ایک نقطہ، اوپر تین نقطے وغیرہ۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

مفرد حروف

ح حا	ج جیم	ث ثا	ت تا	ب با	ا الف
Ha	Jeem	Sa	Ta	Ba	Alif
س سین	ز زا	ر را	ذ ذال	د دال	خ خا
Shin	Za	Ra	Zaal	Daal	Kha
ع عین	ظ ظا	ط طا	ض ضاد	ص صاد	ش شین
Ain	za	Ta	zaad	Saad	Shin
م میم	ل لام	ک کاف	ق قاف	ف فا	غ غین
Mim	Laam	Kaaf	Qaaf	Fa	Ghain
ے یا	ی یا	ء ہمزہ	ہ ہا	و واو	ن نون
Ya	Ya	Hamza	Ha	Vao	Nun

Presented By: https://jafrilibrary.com

مخارجِ حروف

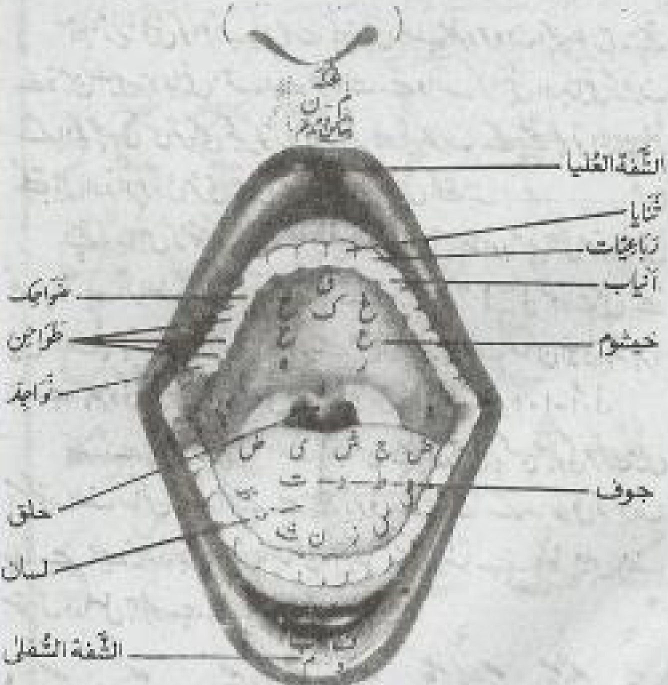

نوٹ

استاد کو چاہیئے کہ بچّوں کو تمام حروف کے مخارج عملی طور پر ادا کرکے بتائے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

سبق ۳

اِعراب۔ حرکات

زبر، زیر، پیش کو اعراب یا حرکات کہتے ہیں۔ جب مفرد حروف اچھی طرح بچے کے ذہن نشین ہو جائیں، تب اسے حرکات سے واقف کرائیں اور بتائیں کہ حرف کے اوپر چھوٹی سی ترچھی لکیر کو زبر اور اگر وہ لکیر حرف کے نیچے ہو تو اسے زیر کہتے ہیں اور اوپر گول سری ہوئی چھوٹی سی لکیر کو پیش کہتے ہیں (ـَــ ـِــ ـُــ)

بچے کو بتائیں کہ متحرک الف، عربی میں ہمزہ کہلاتا ہے اور "ء" کی صورت میں لکھا جاتا ہے۔ اگر الف ساکن ہو تو اسے الف کہتے ہیں اور "ا" کی صورت میں لکھتے ہیں۔ الف پر جو زبر، زیر، پیش یا جزم دیکھنے میں آتا ہے وہ الف ساکن نہیں بلکہ ہمزہ ہوتا ہے۔ ہمزہ کی شکلیں مختلف ہوتی ہیں مثلاً ءَ۔ ؤ۔ ئَ۔ ئِ۔ اَ۔ اِ۔ اُ۔ اْ۔

سب سے پہلا حرف تہجی "الف" ساکن ہے اور اس پر کسی قسم کی حرکت نہیں آسکتی۔ الف ساکن ہمیشہ اپنے سے پہلے زبر والے حرف کے ساتھ مل کر پڑھا جاتا ہے۔ جیسے میم زبر اور الف ساکن مل کر "ما" بنتا ہے۔ اَمَر میں الف متحرک دراصل ہمزہ ہے۔

اَ بَ تَ ثَ جَ حَ خَ دَ ذَ رَ زَ

سَ شَ صَ ضَ طَ ظَ عَ غَ

فَ قَ كَ لَ مَ نَ وَ هَ ءَ يَ

Presented By: https://jafrilibrary.com

اس صفحے پر مع زیر اور پیش کی تختیاں حروف تہجی کی ترتیب کے ساتھ لکھی جاتی ہیں تاکہ یہ حرکات بچے کو خوب ذہن نشین ہو جائیں۔ زیر کی مشق میں بچہ یوں تلفظ کرے با زیر بی۔ تا زیر تی۔ ثا زیر ثی۔ جیم زیر جی وغیرہ اور پیش کی مشق میں اس بات کا خیال رکھے کہ تلفظ کرتے وقت "واو" کی مشابہت آجائے۔ مثلاً بُ کو یوں پڑھے کہ زبور کے "بو" کی آواز نکلے وغیرہ۔

ا بِ تِ ثِ جِ حِ خِ دِ

ذِ رِ زِ سِ شِ صِ ضِ

طِ ظِ عِ غِ فِ قِ كِ لِ

مِ نِ وِ ہِ ھِ ءِ يِ ےِ

ا بُ تُ ثُ جُ حُ خُ دُ

ذُ رُ زُ سُ شُ صُ ضُ

طُ ظُ عُ غُ فُ قُ كُ لُ

مُ نُ وُ ہُ ھُ ءُ ىُ ےُ

Presented By: https://jafrilibrary.com

مشق

بَ جَ دَ رَ حَ سَ طَ صَ

خَ ذَ زَ فَ شَ لَ ظَ كَ

عَ تَ قَ ىَ ءَ مَ نَ وَ هَ

ثِ سِ صِ جِ خِ بِ تِ رِ

ذِ ضِ زِ شِ فِ مِ نِ لِ طِ

لِ قِ غِ وِ ظِ هِ ءِ يِ دِ عِ

تُ حُ ضُ ثُ جُ دُ زُ شُ

ظُ عُ فُ لُ نُ وُ قُ خُ كُ

مُ طُ غُ هُ ىُ بُ سُ ءُ ذُ

Presented By: https://jafrilibrary.com

سبق ۴

مُرکّب حُروف

استاد کو اس امر کا خیال رکھنا چاہیے کہ جب تک گزشتہ اسباق اچھی طرح سے بچے کے ذہن نشین اور رواں نہ ہو جائیں مُرکّب حروف کا سبق شروع نہ کرائے۔ استاد کو چاہیے کہ بچے کو بتائے کہ جب دو یا تین حروف ملا کر لکھے جاتے ہیں تو دو حرفوں والی ترکیب میں پہلے حرف کا "سر" اور دوسرا حرف پورا لکھا جاتا ہے۔ بعض ترکیبوں میں حرف کو صرف ایک شوشے، نوک یا دندانے سے ظاہر کرتے ہیں۔ اس شوشے کے اوپر ایک نقطہ ہو تو وہ نون ہے، تین نقطے ہوں تو ثا ہے اور اس شوشے کے نیچے اگر ایک نقطہ ہو تو وہ با ہے اور اگر دو ہوں تو وہ یا ہے۔

ذیل میں مرکب حروف کی شکلیں لکھی گئی ہیں۔ ان کو پڑھتے وقت بچہ ہر حرف کا الگ الگ نام لے۔ مثلاً حب (حا۔ با) مت (میم۔ تا) قل (قاف۔ لام)۔

حب مت قل سم طب

طا ظن مش مر شب

مو مہ شل کب قد

بہ سک فق ظل طس

Presented By: https://jafrilibrary.com

طن من ظو غل طم

مظ قر قه ما سط

غد مج كخ مم جع

حظ ظى سص طو غش

كل جب لم عن قن

شد ضد ها هى لك

هو ضل خص يل خل

نم نب يت بث تك

بس تر نو ثق يف

فظ يي نك فا تا ثا يا

Presented By: https://jafrilibrary.com

دو اور تین حروف کی مرکب شکلوں کے مزید نمونے اور شکلیں۔

فص صف فق قف کف

فك لف جف لق قل

قد دق سق قر

عقل قفل لقب خلف

كفر فقر غير شفق

عفو سقف شغف شمع

شمع فلق ضعف

ابجد هوز حطي كلمن

سعفص قرشت ثخذ ضظغ

Presented By: https://jafrilibrary.com

ج ح خ اور ع غ کے ملانے کی دو ترکیبیں ہیں۔ دونوں کی صورتیں بچے کو اچھی طرح بتا کر ذہن نشین کرادیں تاکہ وہ گڑبڑا نہ جائے۔

تج تجـ بخ بخـ صح صحـ

سع سعـ بغ بغـ

نوٹ (۱) بعض حروف ایک سے زائد شکلوں میں لکھے جاتے ہیں، ان کو ذیل میں لکھا جاتا ہے۔ بچے کو یہ شکلیں سمجھا دی جائیں۔

ك ک د ڈ ر ڑ لا

لا لا ی ے ہ ھ ھ

نوٹ (۲) گول ہ پر اگر دو نقطے ہوں تو وہ ت پڑھی جاتی ہے۔

نة بة قة سة مة

جة لة

مثال:

فَاطِمَةُ مُبَاهِلَةُ

Presented By: https://jafrilibrary.com

سبق ۵

ذیل میں تینوں طرح کے متحرک حرفوں کی مرکب شکلیں جس ترتیب سے لکھی گئی ہیں یہ حرکات بچے کو اچھی طرح ذہن نشین کرانے کے لیے بار بار اس سے پڑھوائیں۔

سَ لَ مَ (سَلَمَ) رَ زَ قَ

وَ رَ دَ جَ رَ بَ (جَرَبَ)

عَ مَ لَ (عَمَلَ) اَ دَ بَ

وَ دَ عَ مَ رَ ضَ (مَرَضَ)

ضَ رَ بَ (ضَرَبَ) رَ دَ اَ

وَ زَ نَ عَ لَ مَ (عَلَمَ)

فَ تَ حَ (فَتَحَ) وَ رَ ثَ

دَ رَ سَ قَ سَ مَ (قَسَمَ)

Presented By: https://jafrilibrary.com

اِ بِ لِ (اِبِلِ) سِ رِ فِ

(سِرِفِ) شِ خِ رِ (شِخِرِ)

جِ رِ فِ (جِرِفِ) سِ تِ رِ

(سِتِرِ) بِ تِ ثِ (بِتِثِ)

صِ رِ فِ (صِرِفِ)

طُ رُ فُ (طُرُفُ) جُ رُ فُ

(جُرُفُ) شُ خُ دُ (شُخُدُ)

مُ رُ ضُ (مُرُضُ) اُ بُ لُ

(اُبُلُ) سُ رُ فُ (سُرُفُ)

مُ رُ دُ (مُرُدُ)

Presented By: https://jafrilibrary.com

مشق

اس بات کو ملحوظ رکھتے ہوئے کہ بچے کو مرکب حروف کی جتنی زیادہ مشق ہوگی اور جتنی روانی سے وہ ان کو پڑھ سکے گا اتنا ہی آگے بڑھنے میں اس کو مدد ملے گی ذیل میں تین اور چار حروف کی مزید شکلیں لکھی گئی ہیں۔ ان سب کو رواں پڑھائیں، اٹکنے نہ دیں اور ہجے نہ کرائیں اور بار بار دائیں بائیں اور اوپر نیچے سے پڑھائیں۔

اس مشق میں بچے کو الفاظ کی صحیح تلفظ کی مشق ضرور کرائیں اور خاص طور پر ذ ض ظ اور ث س ص کا فرق ان کے ذہن نشین کرائیں۔ ح خ ع ق کی آواز حلق سے نکلوانے کی مشق بھی کرائیں۔

ذَرَأَ	وَدَعَ	رَزَقَ	دَرَسَ
إِرَمُ	أَدَبِ	ضَرَبَ	صَدَقَ
نَزَلَ	كَرُمَ	عُرِفَ	قِرَدَ
قَرَءَ	عُرُبُ	خَرَجَ	نَذَرَ
صَلَحَ	مَعَكَ	جَلَسَ	بَلَغَ
عَبَسَ	بُعِثَ	سَمِعَ	حَبِطَ

Presented By: https://jafrilibrary.com

حَمِدَ مَجِدُ عُلِمَ بُهِتَ

مَلَأَ مَلِكُ لَبِسَ ظُلِمَ

عَهِدَ أَخَذَ رَجُلَ رُسُلَ

ذُكِرَ سَبُعُ رُبُعُ فَلَقَ

يَذَرَكَ فَهَلَكَ عَشَرَةَ

حَسَنَةَ جَعَلَكَ لِنُرِيَكَ

أَتَذَرُ سَحَرَةُ كَمَثَلِ

أَفَأَمِنَ سَأَلَكَ فَخَشِيَ

لَتَجِدُ لَقُضِيَ قِرَدَةَ كَلِمَةُ

فُطِبَعَ بَصَرُكَ بِيَدِكَ

Presented By: https://jafrilibrary.com

سبق ٦

جزم (ـْـ)

"جزم" کو "سکون" بھی کہتے ہیں اور جس حرف پر جزم ہو اسے "ساکن" کہتے ہیں کیونکہ جزم کسی حرف پر آ کر آواز کو وہاں روک دیتا ہے۔

بچے کو بتائیں کہ جزم دو حرفوں کو آپس میں ملاتا ہے۔ ایک اس حرف کو جس پر جزم ہوتا ہے اور دوسرے اس حرف کو جو جزم والے حرف سے پہلے ہوتا ہے۔

استاد کو چاہیے کہ بچے کو صرف قاعدہ بتانے پر اکتفا نہ کرے بلکہ خود دو حروف ملا کر بتائے اور بچے سے کہلوائے تاکہ وہ اچھی طرح سمجھ جائے۔ مثلاً "رَبَ" اور "رَبْ" کا فرق اس طرح بتائے کہ زبر کی حالت میں منہ کھول کر 'با' کی آواز نکالنی ہوتی ہے اور جزم کی حالت میں 'ب' کی آواز وہیں رک جاتی ہے۔

كَمْ   بَتْ   صَفْ   تَمْ   كَفْ

هَمْ   سَمْ   لَبْ   هَلْ   دَمْ

ظِفْ   دِبْ   ضِدْ   سِبْ   كِبْ

اِلْ   نِصْ   عِقْ   قُرْ   رُبْ

قُمْ   جُفْ   هُنْ   غُلْ   كُنْ

Presented By: https://jafrilibrary.com

مشق

تین تین اور چار چار حرفوں والے الفاظ مختلف حرکتوں کے ساتھ ذیل میں لکھے گئے ہیں۔ بچے کو اچھی طرح ان کی مشق کرائیں۔ یہاں بھی یہ خیال رکھا جائے کہ بچہ ان کے ہجے نہ کرے' رواں پڑھے۔

أَدَبُ صَدَفُ بَدَنُ تَرَكُ

رَجَبُ أَلَمُ نَجَفُ فَلَقُ

أَبَدُ غَنَمُ حَسَدُ مَلَكُ

لَكُمْ قَسَتْ صَفَرْ تِلْكَ

نِعَمْ لِمَنْ عِجْلَ نَدْعُ

قُلْتُ حُكْمُ كُنْتُ لَسْتُ

فُلْكِ نَحْنُ لَحْمَ

شَرْبَتْ مَرْهَمْ لَشْكَرْ مَطْلَبْ

Presented By: https://jafrilibrary.com

اَفْضَلُ اَکْرَمُ اَسْلَمُ رَحْمَتُ

غَفْلَتُ بَدْلَہُ بَرَکَتُ جَلْوَہُ

قَطْرَہُ خَلْقَتُ اَکْبَرُ

دِرْھَمُ قِسْمَتُ مِحْنَتُ سِجْدَہُ

مَغْرِبُ مَشْرِقُ مَسْجِدُ قِبْلَہُ

سِمْسِمُ خِدْمَتُ مِسْطَرُ

مُرْشِدُ مُشْکِلُ مِنْکُمُ مُسْلِمُ

اَھْلُکَ عِلْمُکَ ظُلْمَتُ قَلْبُکَ

یُھْلِکَ قُتِلْنَ تَعْلَمُ خَلْفَکَ

اَلْحَمْدُ نَسْتَغْفِرُکَ غَلَبَتُ

Presented By: https://jafrilibrary.com

سبق ۷

حُروف عِلت

واؤ، الف اور ی حروفِ علت کہلاتے ہیں۔ یہ اگر کسی حرف کے بعد ہوں اور ان سے پہلے والے حرف کی حرکت ان کے موافق ہو تو وہ حرف ذرا لمبا کرکے پڑھا جاتا ہے۔ زبر الف کے، زیر ی کے اور پیش واؤ کے موافق حرکت ہے۔ بَ ہو تو جلدی پڑھی جائے گی اور بَا ہو تو ذرا لمبی پڑھی جائے گی۔ بِ ہو تو جلدی بِی ہو تو ذرا لمبی۔ بُ ہو تو جلدی اور بُو ہو تو ذرا لمبی۔

حرفِ علت کے موافق حرکت ہو تو اس پڑھنے کو معروف کہتے ہیں اور حرکت موافق نہ ہو تو وہ تلفظ مجہول کہلاتا ہے۔ بچوں کو یہ تلفظ بغیر ہجے کے رواں پڑھانا چاہیے۔ ہر ایک کی صورتیں ذیل میں لکھی جاتی ہیں۔

موافق حرکات

الف ماقبل مفتوح: بَا تَا لَا مَا سَا جَا وَا

یا ماقبل مکسور: بِیْ ثِیْ فِیْ لِیْ سِیْ ہِیْ

واؤ ماقبل مضموم: بُوْ ہُوْ مُوْ دُوْ یُوْ قُوْ

ناموافق حرکات

واؤ ماقبل مفتوح: بَوْ ثَوْ سَوْ لَوْ گَوْ مَوْ

یا ماقبل مفتوح: بَیْ نَیْ گَیْ ہَیْ عَیْ حَیْ

Presented By: https://jafrilibrary.com

مشق

ذیل میں معروف و مجہول، حرکت ماقبل موافق و ناموافق کی ملی جلی مثالیں درج کی گئی ہیں، بچے کو ان کی پہچان کرائیں تاکہ یہ اس کے ذہن نشین ہو جائیں۔

نِدَا جَزَا شَفَا دُعَا صَفَا

خَفَا خَلَا فَضَا سَمَا قَبَا

وُضُوْ نُمُوْ عُلُوْ عُفُوْ

نَبِیْ عَلِیْ وَصِیْ وَلِیْ سَخِیْ

صَبِیْ حَفِیْ صَفِیْ زَکِیْ رَضِیْ

تَقِیْ نَقِیْ جَلِیْ خَفِیْ

مَاتَ تَابَ فَاتَ نَارَ فَازَ

قَامَ جَاءَ جَفَا خَافَ کَانَ

Presented By: https://jafrilibrary.com

كَمَا عَاشَ قَضَا خَابَ فَنَا
قَابَ عِشَا ذَكَا رَضَا ذَاكَ
خَلَاقَ خَالِقُ بَلَاغَ بَالِغُ
مَالِيُ نَارِيُ بَاقِيُ ذَاتِيُ عَالِيُ
خَالِيُ هَادِيُ قَوْلِيُ قَالُوْ مَاتُوْ
قُلُوْبُ نُوْرِيُ رَءُوْفُ آلَا
يَقُوْلُ عَزِيْزُ اُمْلِيُ آمْرِيُ
خَلَوْ غَدَوْ عَلَوْ مَوْجُ هَوَا
صَوْتَ عَوْنَ رُوَيْدَ فَوْقَهُمْ
بَيْنَكَ رَاَيْتُ قَلْبَيْنِ

Presented By: https://jafrilibrary.com

سبق ۸

جس الف پر جزم ہو وہ ذرا جھٹکا دے کر پڑھا جائے گا۔ اُستاد پہلے خود پڑھ کر بتائے، اور پھر بچوں سے ادا کرائے۔

بَأْ تَأْ وَأْ

بَأْسَ وَأْمُرْ تَأْكُلُ رَأْسُ

يَأْتَمِرُونَ يَأْفِكُونَ يَأْخُذُكُمْ

تَأْخُذُكُمْ تَأْوِيلُ تَأْتِنِي

أَتَأْمُرُنَا تَأْتُونِي يَأْذَنْ

يَأْتِيهِ أَسَأْتُمْ وَأْتُونِي

قَرَأْتُ جِئْتُ

Presented By: https://jafrilibrary.com

سبق ۹

تنوین

(ــً ــٍ ــٌ)

دو زبر، دو زیر اور دو پیش کو تنوین کہتے ہیں کیونکہ یہ نون نہ ہونے کے باوجود آواز نون ہی کی دیتے ہیں۔ ذیل کی تختی بچے کو رواں پڑھائی جائے۔

بً (بَنْ) تً (تَنْ) بٌ (بُنْ)

جٌ (جُنْ) سٍ (سِنْ) قٍ (قِنْ)

اً بً تً ثً جً حً خً

دً ذً رً زً سً شً صً ضً

طً ظً عً غً فً قً كً لً

مً نً وً هً ءً یً

Presented By: https://jafrilibrary.com

ا بٍ تٍ ثٍ جٍ حٍ خٍ دٍ

ذٍ رٍ زٍ سٍ شٍ صٍ ضٍ

طٍ ظٍ عٍ غٍ فٍ قٍ كٍ لٍ

مٍ نٍ وٍ هٍ ءٍ يٍ

ا بٌ تٌ ثٌ جٌ حٌ خٌ دٌ

ذٌ رٌ زٌ سٌ شٌ صٌ ضٌ

طٌ ظٌ عٌ غٌ فٌ قٌ كٌ لٌ

مٌ نٌ وٌ هٌ ءٌ ىٌ

Presented By: https://jafrilibrary.com

مشق

بً جً دً رً حً سً طً صً

خً زً فً شً لً ظً كً

عً تً قً یً ءً مً نً وً هً

ثٍ سٍ صٍ جٍ خٍ بٍ تٍ یٍ

ذٍ ضٍ زٍ شٍ فٍ مٍ نٍ لٍ طٍ

لٍ قٍ غٍ وٍ ظٍ هٍ ءٍ یٍ دٍ عٍ

تٌ حٌ ضٌ ثٌ جٌ دٌ زٌ شٌ

ظٌ عٌ فٌ لٌ نٌ وٌ قٌ خٌ كٌ

مٌ طٌ غٌ هٌ یٌ بٌ سٌ ءٌ ذٌ

Presented By: https://jafrilibrary.com

قً ا - قًا كً ا - كًا مً ا - مًا قً ى - قًى

مَالًا اَبَدًا اَحَدًا اَمْرًا

جَهْرَةً رِزْقًا عُسْرًا يُسْرًا

شَهَادَةً رَغَدًا اِمَامًا فَتْحًا

حَسَنَةً مَغْفِرَةً

شَجَرٍ اِلٰهٍ يُسْرٍ شِقَاقٍ

نِصَابٍ كِلَابٍ فَاكِهَةٍ قَدْرٍ

نُسُكٍ نَفْسٍ بَعْضٍ فَضْلٍ

عَادٍ فَمٍ نَاصِرٍ كَلَمْحٍ

Presented By: https://jafrilibrary.com

قَادِرٍ مَكِيْنٍ حِصَاتٍ بِلَادٍ
بِتَابِعٍ ذِهَابٍ مُقْتَدِرٍ

خَيْرٌ اِلٰهٌ رِضْوَانٌ صَنَمٌ
بُكْمٌ كَرِيْمٌ رَحِيْمٌ غَفُوْرٌ
يَدٌ بَاسِطٌ شَمْسٌ هُمٌ
عُمْيٌ فَهْمٌ قَمَرٌ ضَرْبٌ
قَدْرٌ فَمٌ شَجَرٌ قُدْرَةٌ
غَدِيْرٌ دَارٌ اَبٌ اُخْتٌ
حَدِيْثُ كِسَاءٌ اَخٌ شِقَاقٌ
اَمْنٌ اَمَانٌ مَرَضٌ

Presented By: https://jafrilibrary.com

سبق ۱۰

اُلٹے اور کھڑے اعراب

جس طرح چھوٹی ترچھی لکیر زبر یا زیر کہلاتی ہے اسی طرح چھوٹی سی سیدھی لکیر کھڑا زبر یا کھڑا زیر کہلاتی ہے اور مڑی ہوئی چھوٹی لکیر جو پیش کہلاتی ہے۔ اس کے سرے کو اُلٹا موڑ دیں تو وہ اُلٹا پیش کہلاتی ہے۔ ذیل کی صورتیں بچے کو بار بار دکھا کر اس کے ذہن نشین کرائیں۔

ـــٰـــ ـــٖـــ ـــٗـــ

بچے کو یہ بھی بتائیں کہ کھڑی زبر الف کے، کھڑی زیر ی کے اور اُلٹا پیش واؤ کے قائم مقام ہوتا ہے۔ یہ تینوں حرکتیں حروفِ مدہ کی بجائے استعمال ہوتی ہیں اور حروفِ مدہ الف، ی اور واؤ کو کہتے ہیں کیونکہ مد ہمیشہ انہیں تینوں حرفوں پر آتا ہے۔

کھڑا زبر

ءٰ بٰ تٰ ثٰ جٰ حٰ خٰ

دٰ ذٰ رٰ زٰ سٰ شٰ صٰ ضٰ

طٰ ظٰ عٰ غٰ فٰ قٰ كٰ لٰ

مٰ نٰ وٰ هٰ ءٰ یٰ

Presented By: https://jafrilibrary.com

ءَ اَ بَ بَا تَ تَا ثَ ثَا

جَ جَا حَ حَا خَ خَا دَ دَا

ذَ ذَا رَ رَا زَ زَا سَ سَا

شَ شَا صَ صَا ضَ ضَا طَ طَا

ظَ ظَا عَ عَا غَ غَا فَ فَا

قَ قَا کَ کَا لَ لَا مَ مَا

نَ نَا وَ وَا ہَ ہَا یَ یَا

Presented By: https://jafrilibrary.com

مشق

قَالَ قُلْ مَالِكِ مٰلِكِ

اٰدَمُ اٰمَنَ كِتَابُ كِتٰبُ

سُبْحٰنَكَ كَلِمَاتٍ كَلِمٰتٍ

مَاْرِبُ بٰرَكْنَا ذَالِكَ ذٰلِكَ

اِلٰهَ اَنْهٰرُ اٰبَوَاهُ اٰبٰوٰهُ

عٰهَدَ عَاهَدَ يٰبَنِىْ مَتٰى

اٰذَانِهِمْ رَزَقْنٰهُمْ لِلْمَلٰئِكَةِ

خَطٰيٰكُمْ جِئْنٰهُمْ بِالْهُدٰى

صَلٰوةً زَكٰوةً سَمٰوٰتٍ

Presented By: https://jafrilibrary.com

سبق ۱۱

کھڑی زیر

ءٖ بٖ تٖ ثٖ جٖ حٖ خٖ

دٖ ذٖ رٖ زٖ سٖ شٖ صٖ ضٖ

طٖ ظٖ عٖ غٖ فٖ قٖ کٖ لٖ

مٖ نٖ وٖ ہٖ یٖ

بٖ بِی   ثٖ ثِی   جٖ جِی   دٖ دِی

زٖ زِی   سٖ سِی   ضٖ ضِی   طٖ طِی

غٖ غِی   فٖ فِی   کٖ کِی   مٖ مِی

نٖ نِی   وٖ وِی   ہٖ ہِی   یٖ یِی

Presented By: https://jafrilibrary.com

يُحْيِيْ يُحْيِ اِبْرٰهِيْمَ اِبْرٰهٖمَ

اِلٰفِهِمْ وَقِيْلِهٖ وَقٰلِهٖ نُحْيِ

عِلْمِهٖ لِاِيْلٰفِ لِاِلٰفِ

بِهٖ يَسْتَحْيٖ بِمُزَحْزِحِهٖ

بَعْدِهٖ خَطِيْئَتِهٖ خَطِيْئٰتِهٖ

مِيْكَالَ مِيْكٰلَ رِسٰلٰتِهٖ

لِحُكْمِهٖ بِعَبْدِهٖ كَلِمٰتِهٖ

اٰرْضِهٖ سَبِيْلِهٖ شِيْعَتِهٖ

كُتُبِهٖ رُسُلِهٖ فِيْهِ

Presented By: https://jafrilibrary.com

سبق ۱۲

اُلٹا پیش

ءٗ بٗ تٗ ثٗ جٗ حٗ خٗ

دٗ ذٗ رٗ زٗ سٗ شٗ صٗ ضٗ

طٗ ظٗ عٗ غٗ فٗ قٗ كٗ لٗ

مٗ نٗ وٗ ہٗ یٗ

ءٗ اُوْ بٗ بُوْ جٗ جُوْ دٗ دُوْ

زٗ زُوْ شٗ شُوْ صٗ صُوْ طٗ طُوْ

عٗ عُوْ قٗ قُوْ مٗ مُوْ نٗ نُوْ

لٗ لُوْ وٗ وُوْ ہٗ ھُوْ یٗ یُوْ

Presented By: https://jafrilibrary.com

مشق

نُوْرُهٗ لَهٗ دَاؤُدُ دَاوُدُ

سُبْحَانَهٗ سُبْحٰنَهٗ اَثْقَلَهٗ

جَهْرَهٗ يَلْوُوْنَ يَلْوٗنَ

وُوْرِيَ وُرِيَ كِتٰبَهٗ

اَقْبَرَهٗ مَوْءٗدَةُ مَوْءُوْدَةُ

غَاوُوْنَ غَاوٗنَ اَخْرَجَهٗ

نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ اِبْرٰهِمَ

اِسْمٰعِيْلَ اِسْحٰقَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ

اَمْرُهٗ فِيْهٖ مُهَانًا

Presented By: https://jafrilibrary.com

سبق ۱۳

مدّ (۔۔۔)

مدّ کے معنی کھینچنے کے ہیں۔ جس حرف پر مدّ ہو وہ حرف کھینچ کر پڑھا جاتا ہے۔ مدّ کی دو شکلیں ہوتی ہیں۔ ایک چھوٹا مدّ کہلاتا ہے، دوسرا بڑا۔ اوپر کی شکل دکھا کر بچے کو چھوٹے اور بڑے مدّ کا فرق ذہن نشین کرائیں۔

زیر، کھڑی زبر اور مدّ کا فرق بچے کو بتا کر ان کے اجزاء کی مشق کرائیں۔ زبر والا حرف منہ اوپر کھول کر ادا کیا جاتا ہے۔ کھڑی زبر والا حرف الف کی مقدار سے دوگنا کھینچ کر پڑھا جاتا ہے۔ چھوٹا مدّ دو الف کی مقدار اور بڑا مدّ چار الف کی مقدار میں کھینچ کر پڑھا جاتا ہے۔ استاد کو چاہیے کہ بچے کو خود ادا کر کے بتائے اور اسے اس کی اچھی طرح مشق کرائے۔

جَآءَ سَآءَ لِيَسُوْٓءُ سِيِّئَتْ

اَرِنِيْٓ اَلَآ اَوْلِيَآءَ مَايَشَآءُ

اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ مَآءً اٰبَآءَكُمْ

Presented By: https://jafrilibrary.com

مشق

جَآءَتْ حَدَآئِقَ وَوَرِثَهُ

بَلَآءٌ يٰٓاٰدَمُ يٰبَنِيٓ اِسْرَآءِيْلَ

فِيٓ اَوْلَادِكُمْ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ

اَبْنَآءَكُمْ هٰٓؤُلَآءِ فَجَزَآؤُهُ

وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ سَوَآءٌ

فَلَوْلَآ اُلْقِيَ بَطَآئِنُهَا مِنْ

لَآ اُقْسِمُ وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰى

جَآءَهُمْ بِاٰيٰتِنَآ اِذَا هُمْ

عَآئِدُوْنَ كَرْبَلَآءٌ

Presented By: https://jafrilibrary.com

سبق ۱۴

خالی حرُوف

جس حرف پر زبر، زیر، پیش، جزم یا کوئی حرکت نہ ہو اسے خالی حرف کہتے ہیں۔ وہ حرف لکھا تو جاتا ہے مگر پڑھا نہیں جاتا۔

ہاں وہ خالی الف پڑھا جائے گا جس کے پہلے والے حرف پر زبر ہو اور اس کے بعد کوئی جزم والا حرف نہ ہو۔

بِاسْمِ وَانْصُرُ ذُوالْعَرْشِ

وَاذْكُرُوْا فَاقْضِ وَاعْفُوْا

بِالْبُشْرٰى قَالُوْا يَايْئَسُ

فِى الْكِتٰبِ رَغَبًا مِائَتَيْنِ

جَآئِىْءَ (جِىْءَ) صَلٰوةُ الْوُسْطٰى

لِشَاْئٍ ذَوِى الْقُرْبٰى

Presented By: https://jafrilibrary.com

سبق ۱۵

بعض لفظوں میں کھڑے زبر کے بعد ایک خوشہ زائد لکھا جاتا ہے یہ شوشہ بھی خالی حروف کی طرح لکھنے میں آتا ہے پڑھنے میں نہیں آتا۔ جیسے:۔

مَثْوٰىهُ إِحْدٰىهُمَا اٰتٰىكُمْ

اَدْرٰىكُمْ نَجْوٰىهُمْ هَدٰىنَا

سبق ۱۶

نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر حرف ب آجائے تو اس تنوین یا نون کی آواز میم کی آواز میں بدل جاتی ہے۔ ایسے موقعوں پر شناخت کے لئے چھوٹا سا میم لکھ دیتے ہیں۔

رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ مِنْۢ بَعْدِهِمْ

اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نَفْسٌۢ بِمَا

خَبِيْرًاۢ بَصِيْرًا لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ

مِنْ سَبَاٍۢ بِنَبَاٍ يَنْۢبُوْعًا

Presented By: https://jafrilibrary.com

سبق ۱۷

تشدید ّ

جس حرف پر تشدید ہوتی ہے اسے مُشَدَّد کہتے ہیں، اور وہ دو (۲) دفعہ پڑھا جاتا ہے ایک دفعہ پہلے حرف سے مل کر اور دوسری دفعہ اکیلا، یا اگلے حرف کی ساتھ۔ استاد کو پہلے خود پڑھ کر بتانا چاہیے، پھر بچے سے کہلوائے، اس کی مشق بھی بچے سے رواں کرانی چاہیے۔

اَبْ بَ اَبَّ   اِبْ بِ اِبِّ

اُبْ بُ اُبُّ   اَنْ نَ اَنَّ

اِنْ نَ اِنَّ   ثُ نْ نَ ثُنَّ

جِ نْ نَ جِنَّ   اَوْ وَ اَوَّ

بَ وْ وَ بَوَّ   اَیْ یَ اَیَّ

اَیْ یُ اَیُّ   رَبْ بُ رَبُّ

اِمْ مَ اِمَّ   بَ سْ سُ بَسُّ

Presented By: https://jafrilibrary.com

مشق

هَمَّ اِنَّ اَنَّ كُلُّ اُمَّ

قُدَّ مِمَّ رَبُّ حَقَّ غَرَّ

كُنَّ ظَنَّ شَكَّ هُنَّ هِنَّ

صَدَّقَ كَرَّهَ رَبُّكَ كَذَّبَ

قَدَّرَ نَبَّاَ حُرِّمَ عُطِّلَ

عَلَّمَ لٰكِنَّ لَعَلَّ هَلُمَّ

عُتِّلَتْ ذُلِّلَتْ يُكَذِّبُ

عَلَّمَهُ اُجِّلَتْ حُلِيِّهِمْ

اَيُّوْبُ سَتَّارُ قَيُّوْمُ

Presented By: https://jafrilibrary.com

سبق ۱۸

تشدید والے حرف سے ملاتے وقت بھی خالی حروف نہیں پڑھے جاتے۔

وَالسَّمَآءِ تَبٰرَكَ الَّذِیْ وَالطَّارِقِ

اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ

اگر تشدید والے حرف پر تنوین ہوگی تو وہ پڑھی جائے گی۔

مُسَمًّى عَرَبِیٌّ حِلًّا سِرًّا

عَجَمِیٌّ حَقٍّ شَكٌّ سَوِیًّا

قَوِیٌّ جَوٍّ حَیٌّ

حرف مُشدّد پر کھڑی زبر، زیر کی مثال؛

بِسْمِ اللّٰهِ صَلّٰى وَلِیٍّ تَوَلّٰى

Presented By: https://jafrilibrary.com

سبق ۱۹

آگے پیچھے دو حرفوں پر تشدید ہو تو مشدد حرف ایک دفعہ پہلے حرف سے ملے گا اور دوسری دفعہ اگلے حرف سے۔

مَكَّنَّهُمْ اَنْ يَّطَّوَّفَ يَزَّكّٰى

اِلَّا الظَّنَّ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ

اِنَّ اللّٰهَ اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ

رَبُّ السَّمٰوٰتِ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ

تشدید کے ذریعہ تین حرف ملنے کی مثال یہ۔

ذَ كُ كِ رُ ذَكِّرْ طَ هِ رُ طَهِّرْ

عُلَّتُ سَبِّحْ رَبِّ الْفَلَقِ

رَبِّ النَّاسِ طَلَّقْتُمُ وَالشَّفْعِ

Presented By: https://jafrilibrary.com

سبق ۲۰

تنوین کے بعد اگر تشدید ہو تو دُو زبر یا زیر کے بجائے ایک ہی زبر، زیر پڑھا جائے گا۔

مَثْوًى لَّهُمْ   حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ

مَآءٍ مَّهِيْنٍ   هَمَّازٍ مَّشَّآءٍ

اور اگر تنوین کے بعد تشدید والا حرف واؤ یا یٓ ہو تو اس وقت نون غُنّہ کی آواز نکلے گی۔ نون غنہ وہ کہلاتا ہے جس کی آواز ناک سے نکالی جائے۔

مٌّ وٌّ	تٌّ وٌّ	رٍ وٌّ	مٌّ يٌّ
مُنْوٌّ	تَنْوٌّ	رِنْوٌّ	مَنْيٌّ

ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى   دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ

بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰهُ   خَيْرًا يَّرَهٗ

كُلٌّ يَّجْرِيْ   ظُلْمًا وَّزُوْرًا

Presented By: https://jafrilibrary.com

سبق ۲۱

ادغام

ادغام کے لفظی معنی ملا دینے کے ہیں۔ کسی جزم والے حرف کے بعد تشدید والا حرف آئے تو جزم والا حرف نہیں پڑھا جائے گا۔ یہ سمجھا جائے گا کہ گویا وہ تشدید والے حرف میں مل گیا۔ جیسے

يُبَيِّنْ لَّنَا اِرْكَبْ مَّعَنَا مِنْ رَّبِّهٖ

يَلَّ كَمَّ مِرَّ

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اَلَّا

اگر جزم والا حرف نون ہو اور تشدید والا حرف واؤ یا یے ہو تو ملا کر پڑھتے وقت نون غنہ کی آواز (ناک میں سے) نکالی جائے گی۔ جیسے

لَنْ يَّغْفِرَ اِنْ وَّهَبَتْ مَنْ وُّجِدَ

فَمَنْ يَّعْمَلْ مَنْ يُّفْسِدُ

Presented By: https://jafrilibrary.com

سبق ۲۲

مدّ منقلب، مدّ مدغم

(۱) مدّ کے بعد حرف ساکن یا مشدّد آئے تو اس مدّ کو لمبا کر کے ملایا جائے گا۔ جیسے

ءٰآللّٰهُ آلْـٰٔنَ ءٰآلذَّكَرَيْنِ

(۲) مدغم کا مطلب یہ ہے کہ مدّ کے بعد جو تشدید والا حرف ہے وہ پہلے حرف سے ملنے کے بجائے دوگنا ہو کر پڑھا جائے گا۔ جیسے

اَتُحَآجُّوْنِّیْ تَاْمُرُوْٓنِّیْ

حَآجْ جُوْنْ نِیْ مُرُوْنْ نِیْ

وَلَا الضَّآلِّیْنَ وَلَا تَحَآضُّوْنَ

جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰی

(۳) استاد پہلے خود تلفظ کرے پھر بچے سے کہلوائے۔ قاعدہ بتانے سے بچے کی سمجھ میں نہیں آئے گا اور وہ از خود اس کا اجراء کر سکے گا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

سبق ۲۳

نونِ قطنی

بعض جگہ لفظوں کے بیچ میں چھوٹا سا نونِ لکھا ہوتا ہے۔ یہ نون پڑھا جاتا ہے البتہ اس سے پہلے والا الف ساقط ہو جاتا ہے وہ نہیں پڑھا جاتا۔

خَيْرًا ۨالْوَصِيَّةُ   قَدِيْرُ ۨالَّذِيْ

بِغُلَامِ ۨاسْمُهٗ   لُمَزَةِ ۨالَّذِيْ

نُحُوْرًا ۨالَّذِيْنَ   نُوْحُ ۨابْنَهٗ

عَادَ ۨالْاُوْلٰى   مُنِيْبِ ۨادْخُلُوْهَا

شَيْـًٔا ۨاتَّخَذَ   خَيْرُ ۨاطْمَاَنَّ

يَوْمَئِذِ ۨالْمَسَاقُ   مَثَلًا ۨالْقَوْمِ

مُرِيْبِ ۨالَّذِيْ

Presented By: https://jafrilibrary.com

سبق ۲۴

حروف مقطعات

بعض سورتوں کے شروع میں ایسے حروف لکھے ہوتے ہیں جو مرکب ہوتے ہیں مگر وہ جب پڑھے جاتے ہیں تو مفرد حروف کی طرح پڑھے جاتے ہیں۔

الٓمٓ	الٓرٰ	الٓمٓصٓ
اَلِفْ لَآمْ مِیْمْ	اَلِفْ لَآمْ رَا	اَلِفْ لَآمْ مِیْمْ صَآدْ
طٰسٓ	طٰسٓمٓ	یٰسٓ
طَا سِیْنْ	طَا سِیْنْ مِیْمْ	یَا سِیْنْ
حٰمٓ	عٓسٓقٓ	الٓمٓرٰ
حَا مِیْمْ	عَیْنْ سِیْنْ قَافْ	اَلِفْ لَآمْ مِیْمْ رَا
کٓھٰیٰعٓصٓ	طٰهٰ	صٓ
کَافْ هَا یَا عَیْنْ صَاد	طَا هَا	صَآدْ
نٓ	قٓ	
نُوْنْ	قَافْ	

Presented By: https://jafrilibrary.com

سبق ۲۵

وقف

وقف کے معنی ٹھہرنے کے ہیں۔ قرآن مجید میں پڑھتے پڑھتے ٹھہرنے کی کئی علامتیں ہیں۔ ان علامتوں کے علیحدہ علیحدہ حکم ہیں۔

○ جہاں گول آیت کا نشان ہو وہاں سانس توڑ کر ضرور ٹھہرنا چاہیے۔ بڑا وقف یہی ہے۔ چھوٹے چھوٹے کئی اور وقف ہیں۔ ان میں سے ط۔ ج۔ م ہیں۔ ان پر ذرا سا ٹھہرنا چاہیے۔ ق۔ قف پر ٹھہرنا بہتر ہے اور ص پر ٹھہرنے کی رخصت۔ ز۔ صلے اور صل کے نشان پر اکثر نہیں ٹھہرتے۔ بغیر آیت کے لا لکھا ہو تو وہاں بالکل نہیں ٹھہرنا چاہیے۔

اگر ایک ہی جگہ دو علامتیں ہوں تو جو علامت اُوپر لکھی ہو اسی کے مطابق عمل کیا جائے۔

بعض جگہ لفظ سکتة لکھا ہوتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ وہاں رکیں مگر سانس نہ توڑیں

جیسے کَلَّا بَلْ سکتة رَانَ ۔ وَقِيلَ مَنْ سکتة رَاقٍ

سبق ۲۶

وقف کرنے کے قاعدے

(۱) اگر وقف کی علامت سے پہلے والا حرف متحرک ہے تو اس کی حرکت نہ پڑھی جائے گی بلکہ وہ حرف ساکن پڑھا جائے گا۔ جیسے

هُوَ ۔ هُوْ   قِسْطِ ۔ قِسْطْ

Presented By: https://jafrilibrary.com

اَللّٰہُمُ رو اَللّٰہُ ۔ بِہٖ ط رو بِہٖ ۔ لَہٗ ط رو لَہٗ

(۲) اگر وہ متحرک حرف گول ۃ ہو تو وقف میں وہ ہ ساکن پڑھی جائے گی۔

بَیِّنَۃٌ ط رو بَیِّنَہْ ۔ قُوَّۃً ط رو قُوَّہْ

رَاضِیَۃٍ ط رو رَاضِیَہْ ۔ تُقٰۃً ط رو تُقَاہْ

اٰخِرَۃٍ ط رو اٰخِرَہْ

(۳) تنوین والے حرف کو ساکن پڑھنا چاہیے۔

جَآنٌّ ○ رو جَآنّْ ۔ ھَادٍ ○ رو ھَادْ

(۴) دو زبر والے حرف کے آگے اگر الف ہو تو صرف ایک زبر پڑھنا چاہیے۔

اَلْفَافًا ○ رو اَلْفَافَا ۔ تُرَابًا ○ رو تُرَابَا

(۵) دو زبر والے حرف کے آگے اگر ی ہو تو تنوین کے بجائے کھڑی زبر پڑھنا چاہیے۔

ضُحًی ○ رو ضُحٰی ۔ طُوًی ○ رو طُوٰی

Presented By: https://jafrilibrary.com

(۶) لا والی آیت ۝ؗ پر وقف نہ کرنا ہو تو ملا کر یا بغیر ملائے جو صورت بھی ہو بغیر ٹھہرے پڑھتے چلے جائیں اور اگر وقف کرنا ہو تو تین صورتوں کا لحاظ ضروری ہے۔

(ا) آیت کے بعد مشدّد حرف کی تشدید کو نہ پڑھیں۔ جیسے

نَاعِمَةٌ ۝ؗ لِّسَعْيِهَا (نَاعِمَةْ ۝ لِسَعْيِهَا)

(ب) آیت کے بعد الف لام یا نون قطنی ہو اور ان کے بعد زیر والا حرف ہو تو الف لام والے حرف پر زبر پڑھیے اور نون قطنی کو ساقط اور کالعدم کیجیے۔

شِيْبًا ۝ؗ السَّمَآءُ (شِيْبَا ۝ اَلسَّمَآءْ)

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ؗ الرَّحْمٰنِ

(عٰلَمِيْنَ ۝ اَلرَّحْمٰنْ)

(ج) آیت کے بعد خالی الف ہے یا نون قطنی کے بعد خالی الف ہے اور اس الف کے بعد جزم والا حرف ہے تو یہ دیکھیے کہ اس جزم والے حرف کے بعد کے حرف پر پیش ہے یا زیر۔ پیش کی صورت میں الف کو پیش دے کر اور زیر کی صورت میں الف کو زیر دے کر پڑھیے اور نون قطنی کو معدوم سمجھیے۔

اَخِيْ ۝ؗ اشْدُدْ (اَخِيْ ۝ اُشْدُدْ)

مُّبِيْنِ ۝ؗ اقْتُلُوْا (مُبِيْنْ ۝ اُقْتُلُوْا)

Presented By: https://jafrilibrary.com

مشق

علامت آیت ○ — وقف لازم م — وقف مطلق ط — وقف جائز ج

زَكَرِيَّا ○ زَوْجَانِ ○ فَاتَّقُوْنِ ○

إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ○ وَالذّٰرِيٰتِ م

قُوَّةً غَيْرِهٖ ط يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ج ○

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ○ يٰٓاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ○

إِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ○ وَالطَّارِقِ ○

اَجَلٍ مُّسَمًّى ط اَلنَّجْمُ الثَّاقِبُ ○

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ

كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ○

Presented By: https://jafrilibrary.com

سبق ۲۷

رسم الخط

۱۔ پورے قرآن مجید میں صرف ایک جگہ یائے مجہول کا تلفظ ہے یعنی مَجْرِىٰهَا

کو مَجْرٖے هَا پڑھا جاتا ہے۔

۲۔ بعض الفاظ ص سے لکھے جاتے ہیں مگر پڑھتے وقت س پڑھا جاتا ہے۔ اسی جگہ ص پر چھوٹا سا س لکھا ہوتا ہے جیسے یَبْصُۜطُ ۔ بَصْۜطَةً

وغیرہ۔ ویسے ص کی آواز نکالنا بھی درست ہے!

۳۔ اَنَا کو ہمیشہ اَنَ پڑھا جاتا ہے دوسرے الف کو لمبا نہیں کرتے۔

۴۔ ایک جگہ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ کو نُجِّی الْمُؤْمِنِیْنَ لکھا ہے۔

۵۔ مَلَا۠ىِٕهٖ کو ہر جگہ الف زائد کے ساتھ لکھا ہے مگر یہ الف پڑھا نہیں جاتا۔

اس کے علاوہ قرآن شریف میں اکیس جگہ ایسی ہیں جن میں الف زائد ہے پڑھا نہیں جاتا۔ ذیل میں ان اکیس مقامات کی جدول دی جاتی ہے تاکہ ان مقامات کے یاد رکھنے میں آسانی ہو۔ زائد الفوں پر کاٹ کا نشان لگایا گیا ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

اَفَاِ۟ين مَّاتَ سورۃ آل عمران آیت ۱۴۴	لَاِ۟لَى اللّٰهِ سورۃ آل عمران آیت ۱۵۸	اَنْ تَبُوْءَا۟ سورۃ مائدہ آیت ۲۹
مِنْ نَّبَاِ۟ى الْمُرْ سورۃ انعام آیت ۳۴	لَاَ۟اوْضَعُوْا سورۃ توبہ آیت ۴۷	اِنَّ ثَمُوْدَا۟ سورۃ ہود آیت ۶۸
اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا۟ سورۃ رعد آیت ۳۰	لَنْ نَّدْعُوَا۟ سورۃ کہف آیت ۱۴	لِشَا۟ىْءٍ سورۃ کہف آیت ۲۳
اَفَاِ۟ين مِّتَّ سورۃ انبیاء آیت ۳۴	ثَمُوْدَا۟ سورۃ فرقان آیت ۳۸	لَاَ۟اذْبَحَنَّهٗ سورۃ نمل آیت ۲۱
عَادًا وَّثَمُوْدَا۟ سورۃ عنکبوت آیت ۳۸	لِّيَرْبُوَا۟ فِى سورۃ روم آیت ۳۹	لَاِ۟لَى الْجَحِيْمِ سورۃ صٰفٰت آیت ۶۸
لِّيَبْلُوَا۟ بَعْضَكُمْ سورۃ محمد آیت ۴	وَنَبْلُوَا۟ اَخْبَارَكُمْ سورۃ محمد آیت ۳۱	وَثَمُوْدَا۟ فَمَا سورۃ نجم آیت ۵۱
لَاَ۟انْتُمْ سورۃ حشر آیت ۱۳	سَلٰسِلَا۟ سورۃ دہر آیت ۴	قَوَارِيْرَا۟ مِنْ سورۃ دہر آیت ۱۶

Presented By: https://jafrilibrary.com

اب تک ہم نے ہر سبق کے آغاز میں جو ہدایات لکھی ہیں اگر استاد نے خاص توجہ اور محنت سے بچے کے ذہن نشین کرا دی ہیں تو یقیناً اسے قرآن مجید شروع کرایا جا سکتا ہے۔ بہتر ہوگا کہ بچے کو پہلے پارہ عَمَّ پڑھایا جائے۔

ذیل میں ہم بطور مشق سورۂ فاتحہ، سورۂ اخلاص اور چند دوسری آیتیں اور ان کا ترجمہ لکھ رہے ہیں جو اصول دین اور فروع دین پر مشتمل ہیں۔ استاد کو چاہیے کہ حفظ کرانے کے ساتھ ساتھ ان آیتوں کی مشق مندرجہ ذیل طریقہ پر کرائے۔

اَلْحَمْدُ　　لِلّٰهِ　　رَبِّ　　الْعٰلَمِيْنَ

اَلْ حَ مْ دُ　　لِ لْ لٰ هِ　　رَ بْ بِ　　الْ عٰ لَ مِ يْ نَ

ہجاء اس طرح کرائیں: ہمزہ لام زبر اَلْ - حا میم زبر حَمْ اَلْحَمْ دال پیش دُ اَلْحَمْدُ لام لام زیر لِلْ - لام کھڑا زبر لٰ ھا زیر ہِ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ را با زبر رَبْ با لام زیر بِلْ رَبِّ الْ عین کھڑا زبر عٰ رَبِّ الْعٰ لام زیر لِ رَبِّ الْعٰلِ میم یا زیر مِی رَبِّ الْعٰلَمِی نون زبر نَ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ آیت ختم ہوئی۔

اسی طرح دوسری تمام آیتوں کی مشق کرائے جائیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۵ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝

Presented By: https://jafrilibrary.com

میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے۔

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بڑا رحم والا ہے۔

تمام تعریف اللہ ہی کے لئے سزاوار ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔ وہ بڑا مہربان، بڑا رحم والا ہے۔ وہ روز جزا کا مالک ہے۔ اے اللہ! ہم صرف تیری عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ سے مدد چاہتے ہیں۔ تو ہمیں سیدھے راستے پر ثابت قدم رکھ۔ ان کے راستے پر جن پر تیرا انعام ہوا۔ ان کے راستے پر نہیں جن پر تیرا غضب ہوا اور نہ گمراہ لوگوں کے راستے پر۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

Presented By: https://jafrilibrary.com

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، بڑا رحم والا ہے۔

کہو کہ اللہ ایک ہے۔ اللہ کسی کا محتاج نہیں ہے۔ نہ وہ کسی چیز سے پیدا ہوا ہے اور نہ کوئی چیز اس سے پیدا ہوئی ہے اور کوئی اس کا ہم پلہ نہیں۔

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ زندہ ہے اور ساری دنیا کا رکھوالا ہے۔ وہ نہ سوتا ہے اور نہ اونگھتا ہے۔ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔

(سورۂ بقرہ آیت ۲۵۵)

وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ○

Presented By: https://jafrilibrary.com

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ بے شک اللہ بڑا طاقت والا اور حکمت والا ہے۔

(سورۂ آل عمران آیت ۶۲)

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ

اللہ ہی تمہارا پالنے والا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ چونکہ وہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے لہذا اسی کی عبادت کرو۔

(سورۂ انعام آیت ۱۰۲)

اَلَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ

زمین اور آسمانوں پر اسی کی حکومت ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہی زندگی اور موت دیتا ہے۔

(سورۂ اعراف آیت ۱۵۸)

Presented By: https://jafrilibrary.com

قُلْ هُوَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَۚ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَیْهِ مَتَابِ

کہو وہی میرا پالنے والا ہے اور اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں اسی پر بھروسا کرتا ہوں اور مجھے اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

(سورۂ رعد آیت ۳۰)

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَؕ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اچھے نام اسی کے لئے ہیں۔

(سورۂ طٰہٰ آیت ۸)

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًاؕ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖۚ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۝

تمہارے پروردگار کی سچی اور عدل والی بات پوری ہو گئی۔ کوئی اس کی باتوں کو بدل نہیں سکتا۔

(سورۂ انعام آیت ۱۱۶)

Presented By: https://jafrilibrary.com

هَلْ يَسْتَوِي هُوَ وَمَنْ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَهُوَ
عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ

کیا وہ (ایک غلام) اس شخص کے برابر ہو سکتا ہے جو لوگوں کو عدل کا حکم دیتا ہے اور خود بھی سیدھے راستے پر چلتا ہے۔

(سورۂ نحل آیت ۷۶)

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ
ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ

بے شک اللہ انصاف اور نیکی کا اور رشتہ داروں کو ان کا حق دینے کا حکم دیتا ہے اور فحش اور بری باتوں اور ظلم و زیادتی سے منع کرتا ہے۔

(سورۂ نحل آیت ۹۰)

وَأَشْهِدُوا ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَأَقِيمُوا الشَّهَادَةَ لِلَّهِ

Presented By: https://jafrilibrary.com

اپنے درمیان میں سے دو عادل آدمیوں کو گواہ کے طور پر بلاؤ اور صرف اللہ کی خوشنودی کے لئے سچی گواہی دو۔

(سورۂ طلاق آیت ۲)

هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝

وہی تو ہے جس نے ان پڑھ لوگوں میں انھیں میں سے ایک رسول بھیجا جو انھیں اس کی آیتیں پڑھ کر سناتا ہے اور انھیں پاک کرتا ہے۔ وہ ان کو کتاب اور حکمت کی باتیں سکھاتا ہے حالانکہ اس سے پہلے یہ لوگ کھلی گمراہی میں پڑے ہوئے تھے۔

(سورۂ جمعہ آیت ۲)

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَ اٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ

وہ لوگ اس کتاب پر ایمان رکھتے ہیں جو محمدؐ پر ان کے پروردگار کی طرف سے نازل کی گئی اور وہ بالکل سچی ہے۔

(سورۂ محمدؐ آیت ۲)

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا

اے رسولؐ! کہہ دو کہ میں بھی تمہیں جیسا ایک آدمی ہوں مگر فرق یہ ہے کہ مجھ پر وحی نازل ہوتی ہے کہ تمہارا خدا ایک ہے۔ جو آدمی اپنے پروردگار سے ملاقات کا خواہشمند ہو اسے چاہئے کہ اچھے کام کرے اور اس کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے۔

(سورۂ کہف آیت ۱۱۰)

Presented By: https://jafrilibrary.com

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِیْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَی الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا یَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا ؗ

محمدؐ اللہ کے رسول ہیں اور جو ان کے ساتھی ہیں وہ کافروں کے ساتھ بڑے سخت مگر آپس میں بڑے رحم دل ہیں۔ تم انھیں کبھی رکوع میں اور کبھی سجدے میں دیکھو گے۔ وہ اللہ سے اس کا فضل اور اس کی خوشنودی چاہتے ہیں۔

(سورۂ فتح آیت ۲۹)

وَجَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً یَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَاَوْحَیْنَاۤ اِلَیْهِمْ فِعْلَ الْخَیْرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ وَاِیْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِیْنَ ۚۙ

ہم نے انھیں لوگوں کا امام بنایا۔ یہ ہمارے حکم سے ہی لوگوں کی رہنمائی کرتے رہے اور ہم نے ان

Presented By: https://jafrilibrary.com

کے پاس نیک کام کرنے، نماز پڑھنے اور زکوۃ دینے کے بارے میں وحی بھیجی تھی اور یہ سب ہماری ہی عبادت کرتے تھے۔

(سورۂ انبیاء آیت ۷۳)

إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رَاكِعُونَ ○

اے لوگو! بے شک اللہ اور اس کا رسولؐ تمہارے سرپرست ہیں اور وہ اہل ایمان بھی جو نماز پڑھتے ہیں اور رکوع کی حالت میں زکوۃ دیتے ہیں۔

(سورۂ مائدہ آیت ۵۵)

إِنَّمَا يُرِيدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا ○

Presented By: https://jafrilibrary.com

اے اہلِ بیت رسولؐ! اللہ چاہتا ہے کہ تمہیں ہر برائی سے دور اور مکمل طور پر پاک اور معصوم رکھے۔

(سورۂ احزاب آیت ۳۳)

أَمْ يَحْسُدُونَ النَّاسَ عَلَىٰ مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۖ فَقَدْ آتَيْنَا آلَ إِبْرَاهِيمَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَآتَيْنَاهُمْ مُلْكًا عَظِيمًا ○

کیا لوگ ان سے اس کی وجہ سے حسد کرتے ہیں جو اللہ نے انھیں عطا کیا ہے؟ ہم نے آلِ ابراہیمؑ کو کتاب، حکمت اور بہت بڑا ملک عطا کیا۔

(سورۂ نساء آیت ۵۴)

وَلَقَدْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيبًا

اللہ نے بنی اسرائیل سے بھی عہد لیا تھا اور ہم

Presented By: https://jafrilibrary.com

نے ان میں بارہ سردار مقرر کیے۔

(سورۂ مائدہ آیت ۱۲)

وَاِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ ۝ اِذْ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ۝

بے شک ابراہیمؑ بھی ان کے شیعوں میں سے تھے۔ جب وہ پاک اور صاف دل کے ساتھ اپنے پروردگار کی طرف بڑھے۔

(سورۂ صافات آیات ۸۳۔۸۴)

فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِيْ مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَى الَّذِيْ مِنْ عَدُوِّهٖ فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى

جب موسیٰؑ کے شیعہ نے موسیٰؑ کو اپنے دشمن کے خلاف مدد کے لئے پکارا تو موسیٰؑ نے اس کے دشمن کو مکا مارا۔

(سورۂ قصص آیت ۱۵)

Presented By: https://jafrilibrary.com

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

اے ہمارے پروردگار! تو نے اپنے رسولوں کے ذریعے ہم سے جس چیز کا وعدہ کیا ہے وہ ہمیں عطا فرما اور جب قیامت کا دن آئے تو ہمیں رسوا نہ کر۔

(سورۂ آلِ عمران آیت ۱۹۴)

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ قیامت کے دن کہ جس کے آنے میں کوئی شک نہیں، وہ تم سب لوگوں کو جمع کرے گا۔

(سورۂ نساء آیت ۸۷)

Presented By: https://jafrilibrary.com

فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝

یہ لوگ جس بات پر جھگڑتے ہیں قیامت کے دن اللہ اس کے بارے میں ان کے درمیان صحیح فیصلہ کر دے گا۔

(سورۂ بقرہ آیت ۱۱۳)

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ

جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کرتے رہے ہم انہیں جلد ہی جنت میں داخل کریں گے، جس میں نہریں بہتی ہوں گی اور وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔

(سورۂ نساء آیت ۱۲۲)

Presented By: https://jafrilibrary.com

بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ۝

بلکہ اگر تم سچے مسلمان ہو تو سمجھ لو کہ اللہ نے تم پر احسان کیا ہے کہ اس نے ایمان کی طرف تمہاری رہنمائی کی۔

(سورۂ حجرات آیت ۱۷)

وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ

اگر کوئی شخص اسلام کو چھوڑ کر کوئی اور دین اختیار کرے تو اس کا کوئی عمل ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔

(سورۂ آل عمران آیت ۸۵)

شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ

اگر اللہ کسی شخص کا سینہ اسلام کے لئے کشادہ کر دے تو گویا وہ اللہ کی طرف سے اس کے لئے نور ہے۔

(سورۂ زمر آیت ۲۲)

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ○

اپنے گھروں کو عبادت گاہیں بناؤ اور نماز قائم کرو اور مومنوں کو جنت کی خوشخبری دے دو۔

(سورۂ یونس آیت ۸۷)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ○

اے ایمان والو! ہم نے تم پر روزہ فرض کیا جیسے کہ ہم نے پچھلی امتوں پر فرض کیا تھا تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔

(سورۂ بقرہ آیت ۱۸۳)

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ

جو لوگ استطاعت رکھتے ہوں ان پر واجب

Presented By: https://jafrilibrary.com

ہے کہ اللہ کے گھر کا حج کریں۔

(سورۃ آل عمران آیت ۹۷)

اَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ

نماز پڑھو، زکوۃ دو اور اللہ کو قرضِ حسنہ دو۔

(سورۃ مزمل آیت ۲۰)

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ

جان لو کہ تم کسی چیز سے جو نفع حاصل کرو اس کا پانچواں حصہ اللہ، رسول، رسول کے قرابت داروں، یتیموں، مسکینوں اور مسافروں کا ہے۔

(سورۃ انفال آیت ۴۱)

Presented By: https://jafrilibrary.com

اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجَاهَدُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ

جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے اللہ کے لئے ہجرت اختیار کی اور اپنے مال اور جان سے اللہ کی راہ میں جہاد کیا وہ اللہ کے نزدیک بہت بڑا رتبہ رکھتے ہیں۔

(سورہ توبہ آیت ۲۰)

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

تم کیسی اچھی اُمّت ہو جو لوگوں کی ہدایت کے لئے پیدا کئے گئے ہو۔ تم لوگوں کو اچھے کام کا حکم دیتے ہو اور برے کاموں سے روکتے ہو۔

(سورہ آل عمران آیت ۱۱۰)

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ۝

اور جس شخص نے اللہ اور رسول اور اہل ایمان کو دوست بنایا وہ اللہ کے لشکر میں آگیا اور اس میں تو کوئی شک ہی نہیں کہ اللہ کا لشکر غالب رہتا ہے۔

(سورۂ مائدہ آیت ۵۶)

فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗٓ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ ۭ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ۝

پھر جب انہیں معلوم ہو گیا کہ وہ یقینی طور پر اللہ کا دشمن ہے تو وہ اس سے بیزار ہو گئے۔ ابراہیمؑ یقیناً بڑے دردمند اور بردبار تھے۔

(سورۂ توبہ آیت ۱۱۴)

Presented By: https://jafrilibrary.com

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا○

اس میں شک نہیں کہ اللہ اور اس کے فرشتے نبیؐ پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم بھی ان پر درود وسلام بھیجتے رہو۔

(سورۂ احزاب آیت ۵۶)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى
اِبْرٰهِيْمَ وَ اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

خداوندا! حضرت محمدؐ اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما جیسا کہ تو نے حضرت ابراہیمؑ اور ان کی آل پر رحمت نازل فرمائی۔ بے شک تعریف اور بزرگی تیرے لئے ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ؕ

خداوندا! حضرت محمدؐ اور ان کی آل پر برکت نازل فرما جیسا کہ تو نے حضرت ابراہیمؑ اور ان کی آل پر برکت نازل فرمائی۔ بے شک تعریف اور بزرگی تیرے لئے ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

ہر واجب نماز کے بعد اس دعائے شریفہ کا پڑھنا مستحب ہے

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ نَبِيًّا وَبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَبِالْقُرْاٰنِ كِتَابًا وَبِالْكَعْبَةِ قِبْلَةً وَبِعَلِيٍّ وَلِيًّا وَاِمَامًا وَبِالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَمُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ وَعَلِيِّ بْنِ مُوْسٰى وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَالْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ صَلَوٰتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَئِمَّةً وَّسَادَةً وَّقَادَةً

Presented By: https://jafrilibrary.com

بِهِمْ اَتَوَلّٰی وَمِنْ اَعْدَائِهِمْ اَتَبَرَّءُ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ رَضِیْتُ بِهِمْ اَئِمَّةً فَارْضِنِیْ لَهُمْ
اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے۔ میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان، بڑا رحم والا ہے۔ میں اس بات پر راضی ہوں کہ اللہ میرا رب ہے اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) میرے نبیؐ ہیں۔ اسلام میرا دین، قرآن میری کتاب اور کعبہ میرا قبلہ ہے۔ حضرت علیؑ میرے مولا اور امام ہیں۔ حضرات حسنؑ، حسینؑ، علی بن حسینؑ، محمد بن علیؑ، جعفر

Presented By: https://jafrilibrary.com